بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مشرقستان قدس

١٣١٥

قصیدۂ منقبت حضرت نور العارفین الکرام سلالۃ الواصلین العظام سیدنا و مولانا سیدہ شاہ ابو الحسین احمد نوری میاں صاحب قبلہ تا ابد ادسجادہ مارہرہ مطہرہ دام ظلہم العالی از تصانیف حضرت عالم اہلسنت مولانا مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی دام فیضہم القوی اعظم الخلفاء حضور پرنور دریائے رحمت آقائے نعمت اعلیحضرت سیدنا و مولانا حضرت سید شاہ آل رسول احمدی مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ماہ سیما ہے احمد نوری
نہ کھلا کیا ہے احمد نوری
نور سینہ ہے احمد نوری
عہد آو ہے احمد نوری
نجم سے مہر مست مہر ہوا
انکے مذہب میں وقو طعیات
شمس دین کی شعاعوں کا جو
رشد و ارشاد کا ترے سہرا
رفع قومی میں نفع سے بجد میں
ق قوم سید ھار گرم دو جہاں کی
پیر امر شد ہو مصحف ناطق
حرمین آنکے پیرو اپیر
آسمان سے اتر دین اسما
ق نور سرکار رات دونا ہے
قرب اعلیٰ ہے سر کی جیسا

مہر جلوہ ہے احمد نوری
زلف قبلہ ہے احمد نوری
طور سینا ہے احمد نوری
مشہد اصفیٰ ہے احمد نوری
گھر تیرا حق نما ہے احمد نوری
عالم علی ہے احمد نوری
سہرا سہرا ہے احمد نوری
آنجہرہ ہے احمد نوری
ق لاو الا ہے احمد نوری
ق الف لا ہے احمد نوری
نوری آیہ ہے احمد نوری
بیت اخضر ہے احمد نوری
نام کیسا ہے احمد نوری
ق دل سوا ہے احمد نوری
قصر او ادنیٰ ہے احمد نوری

نور والا ہے احمد نوری
دور پہنچا ہے احمد نوری
وصف اجلیٰ ہے احمد نوری
جلب تقوے ہے احمد نوری
مہر سے ماہ سے نجم ہوا
برکاتی جہاں بھی ہو برات
تار انظار رحمت سے بندھا
قادریت سے چشتیت بہم
ذکر الیسا کہ کلمے کی انگلی
محفل ثبات کا مقام بلند
مہبط فضل شیخ آبرکات
اسم اسنیٰ ترا تعالی اللہ
نام بھی نور حسن نام بھی نور
کیجئے عکس مثل کہ ناشستہ
لاولد سے ہیں تمام بدل

نور والا ہے احمد نوری
بہت اونچا ہے احمد نوری
کشف اخفیٰ ہے احمد نوری
سلب تقوے ہے احمد نوری
آنکھیں نیچا ہے احمد نوری
آسمین دولہا ہے احمد نوری
تیرا جامہ ہے احمد نوری
گنگ دوپلکا ہے احمد نوری
خود سراپا ہے احمد نوری
یوں دکھاتا ہے احمد نوری
پنجسورہ ہے احمد نوری
با مسمیٰ ہے احمد نوری
غنچہ روز ہے احمد نوری
نورانشا ہے احمد نوری
فردو تنہا ہے احمد نوری

[illegible]

ناشستۂ شب جماعت شبلی شارہ بکریہ ... فانشستۂ الیل ...

پسر و بستہ و نبیرہ نور — نور آبا ہے احمد نوری
شکل دیکھو تو نور کی تصویر — نوری تجلا ہے احمد نوری
انجمن ہو رہی ہے شہر نبی — جلوہ فزا ہے احمد نوری
طالبانِ حریم حق کے لیے — راست قبلہ ہے احمد نوری
بند تعویذ ہے کشائش نے — قول باندھا ہے احمد نوری
اچھے پیارے کے دل کا ٹکڑا ہے — اچھا اچھا ہے احمد نوری
گلِ بغداد کی مہک میں بسا — بھینا بھینا ہے احمد نوری
ہے مصفیٰ غسل ہونے روان — میٹھا میٹھا ہے احمد نوری
اسکا ارشاد ہیں وسیلِ یقین — مہک مہکا ہے احمد نوری
گھر سے بہائے نور و بہا — تیرا نکھرا ہے احمد نوری
مرجع الاولیا علی ولی — تیرا دادا ہے احمد نوری
زینت زین عابدین سے ترا — حسن نکھرا ہے احمد نوری
صادق رحمٰن سے نور کا پرتو — تجھ پہ پیچا ہے احمد نوری
امر رضا سے رضی رضا کا رضا — تجھ سے جڑا ہے احمد نوری
سیر تن ساری ہے سر پاک سے — سہرا سارا ہے احمد نوری
شبل شبلی ہے تو ہم شہزادے — شیر شہزادہ ہے احمد نوری
بوالفرح کے لیے فرح دیدے — نے نکھرا ہے احمد نوری
بوسعید کی سعید کو تنا سعد — تیرا آیا ہے احمد نوری
عبد رزاق ہیں سلسلے کی — کو سہارا ہے احمد نوری
تازہ ہی کو پھول علی کی ڈالی میں — تیرا بالا ہے احمد نوری
حسنی احمدی حسینی حمید — خوش ہتو ہے احمد نوری
گل خندان باغ ابراہیم — تیرا چہرہ ہے احمد نوری
نور قاضی ضیا کے پرتو سے — نورا ضوا ہے احمد نوری

سلکی سی ان جہانین کی — بن زہرا ہے احمد نوری
نام پوچھو تو نور کی تنویر — نور معنے ہے احمد نوری
بام و در کی ضیا سے روشن — نور بالا ہے احمد نوری
دور گنبد سے یہ چار عنصر کے — تیرا گنڈا ہے احمد نوری
نقشے جیتے ہیں تیری ہی محبت کے — نقش پرورد ہے احمد نوری
بھولی صورت میں غوث کی — پیارا پیارا ہے احمد نوری
ابر برکات کی ٹپک میں پلا — اجلا اجلا ہے احمد نوری
وہ عوارف کا نور بار سراج — رنگ اجالا ہے احمد نوری
اسکے لب میں کلید کشف کی ہے — غنچۂ دلربا ہے احمد نوری
سید الانبیا رسول اللہ — تیرا بابا ہے احمد نوری
وہ حسینی جی ہو تو رنگت — گل سے زیبا ہے احمد نوری
مصحف ناطق اور علم باقر — تم کا پارہ ہے احمد نوری
شان کاظم دکھا کے معدن علم — تیرا انشا ہے احمد نوری
فضل معروف سے ترا معروف — شہرہ شہرہ ہے احمد نوری
سید الطائفہ کا خالقہ سے — ہم کو کعبہ ہے احمد نوری
عبد واحد کے بحر وحدت سے — نور یکتا ہے احمد نوری
حسن ابوالحسن یہ تیرا حسن — کیا نرالا ہے احمد نوری
غوث کونین کی غلامی سے — جگت آقا ہے احمد نوری
نصر بو النصر اسکے نصر و نصیر — نام اپنا ہے احمد نوری
شاہ موسیٰ کے گود کو تمہ اسکا — یوں ہی بینا ہے احمد نوری
پھیلو جلوہ بہار الدین — آئینہ سا ہے احمد نوری
خود بھکاری کی گود کا سارا تھا — ہم کو داتا ہے احمد نوری
اس جمالی جمیل شان جمال — تم میں جلوہ ہے احمد نوری

حمد کے دو نوبت پالکی ناموبجا ‌ فیض و الغضب ہے احمد نوری
برکاتی چمن کا بوٹا ہے ‌ برکت ذا ہے احمد نوری
رہی حمزہ کا میکدہ جس کی ‌ بدھ کا مانا ہے احمد نوری
خسرو اولیا ہیں آل رسول ‌ شاہزادہ ہے احمد نوری
شب بدعت کہیے ہو کا فور ‌ نور افزا ہے احمد نوری
سیدھا سادہ ہے لیکن اس نے ‌ ان کا سر چڑھا ہے احمد نوری
خلفا کی قسم تکیہ کا ہے قیام ‌ جب تو لوٹے ہے احمد نوری
ذی العقیدہ بنا کریں عیار ‌ مرگ شیعہ ہے احمد نوری
ہاں نہیں کفر یہ حمد توحید ‌ ناصحی مرغ ہے احمد نوری
بر خدا تو نہ تیرا شہید ہو تیغ ‌ ان کو صفرا ہے احمد نوری
ای ظلم العز تو نکے مجر لیے دور ‌ نجد کو بہرا ہے احمد نوری
ظلمت جہم تو نور محمد کو دیا ہے ‌ میرا او ہے احمد نوری
جس کا ہیں خانہ زاد اسیدی تو ‌ پیارا اچھا ہے احمد نوری
تیرہ بختی نے کر دیا اندھیر ‌ دیر اب کیا ہے احمد نوری
لا دکھا اپنا ہیں خیر کسے ‌ پھر ہمارا ہے احمد نوری
ورنہ بھوو ہو کہ خواہش ‌ دل دکھایا ہے احمد نوری
خاک ہیں اڑائی تو ہیں ہمی ‌ تو تو دریا ہے احمد نوری
تو ہے ولی کریم ابن کریم ‌ کرم آما ہے احمد نوری
اتنا کہدے رضا ہمارا ہے ‌ پار بیڑا ہے احمد نوری

شان بالوار فضل فضل اللہ ‌ تجھ سے پیدا ہے احمد نوری
باغ آل محمدی کے نہال ‌ شجر الپودھا ہے احمد نوری
آل احمد ہیں مصطفی کو جان ‌ ماہ پارہ ہے احمد نوری
میرے آقا کا لاڈلا بیٹا ‌ ناز بوں پلا ہے احمد نوری
رفض و تفضیل مرد کا قاتل ‌ سنت آرا ہے احمد نوری
سب سمجھے ہیں شہر دہر شیخ ‌ سب اوبر ہے احمد نوری
ذالقہ آنکھا تا زبان ہی نہیں ‌ دل ہو شیدا ہے احمد نوری
بیچا سن تا ہیں چپو جی کے ‌ مرد حق کا ہے احمد نوری
گھر کے مدد بدھ سینہ ‌ حق کا جمعہ ہے احمد نوری
جلتے ہیں میر گرم ‌ ان کو سودا ہے احمد نوری
شب باطل کا اب سویرا ہے ‌ حق کا تڑکا ہے احمد نوری
تیری رحمت پہ تیری نعمت ‌ میرا دعوے سے ہے احمد نوری
میرے آقا کا تجھ پہ اور تیرا ‌ مجھ پہ سایہ ہے احمد نوری
نور احمد مجھے بھی چمکا دے ‌ نام تیرا ہے احمد نوری
دودھ کا دودھ پانی کا پانی ‌ کرنیوالا ہے احمد نوری
تو ہنسا دے کہ نفس بے ستم ‌ خون رلا ہے احمد نوری
خاندانی کرم قدیمی جود ‌ تیرا حصہ ہے احمد نوری
میرے حق میں مخالفو کی نہ سن ‌ حق یہ میرا ہے احمد نوری
ہیں رضا کیوں نہ نوری ‌ الو تمہارا ہے احمد نوری

بشارت: اس قصیدہ کو استماع فرماکر حضور ممدوح نے حضرت مصنف کو ایک نفیس عمامہ معطر و معنبر عطا فرمایا اور اپنے دست اقدس سے مصنف کے سر مبارک پر باندھا جناب مولانا مطیع الرسول مولوی محمد عبد المقتدر صاحب قادری بدایونی مدظلہ نے اس عطیہ بہیہ کی تاریخ فی البدیہہ تاج الفخر ۱۳۰۰ھ پائی والحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ علی سید المرسلین و آلہ و اصحابہ اجمعین آمین